آ زادی اور قواعد

یورپ - جو ظاہری طور پر „مسیحی مخرب" سمجھا جاتا ھے۔ اس کی تاریخ بہت ملتی جلتی ہے۔ صدیوں سے یورپ کی محا شرتی اور سماجی ترقی ایک جیسے عقیدوں پر مشتمل ھے۔ ان عقیدوں میں سے ایک عقیدہ „انجیل مقدس کے ماتحت خداوند یسوع پر ایمان لانے کا ھے"۔ اگرچے، یورپ کے اور خاص طور پر جرمنی کے بہت سے لوگ پورے دل سے خداوند یسوع مسیح پر ایمان نہیں رکھتے، لیکن ان کے کردار اور روز مرہ کی زندگی پر ان کی مذہبی ابتدا کا بہت اثر ہے۔

اس بنیاد کا ایک پہلو „آ زادی" ھے۔ خداوند یسوع نے، لوگوں کو اس پر ایمان لانے کی ھمیشہ آ زادی بخشی ہے۔ خدا ھم سے ایسا پیا ر کرتاہے کہ اس کی نظر میں ھر انسان کی بہت خاص قدر ھے۔ اس وجہ سے ھر انسان آ زاد ھے،اس کے برابر (باھمی) حقوق ہیں، اور اس کی ھر ایک دوسرے انسان کی مانندبرابر کی قدر ھے۔ ان میں سے بہت زیادہ انسانی حقوق،جرمنی میں قانون کے پابند اور ماتحت ہیں۔ یہاں جرمنی میں، ھر انسان کو اپنی ذاتی رائے اور مذھبی آ زادی کا مکمل حق ہے۔ یہاں اخبارات اور رسالوں کو حکومتی مداخلت کے بغیر مکمل اختیارات حاصل ہیں۔ اور عدالتیں سرکاری اہلکاروں کی ذاتی خواہشات کی بجائے مکمل طور پر ملکی قوانین کی پابند ہیں۔
جرمنی میں انسان کی ذاتی رائے کو ھمیشہ بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ لوگ جیسے چاہیں اپنے ذاتی طور طریقوں سے زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ البتہ اس ذاتی آ زادی پر کچھ پابندیاں بھی ھیں۔ کسی ایک شخص کی ذاتی خواہشات اور آ زادی کو کسی دوسرے شخص کی ھلاکت اور تباہی کا باعث نہیں بننا چاہیے۔

قوانین کے پابند لوگ زیادہ محزز سمجے جاتے ہیں

©chalabala, fotolia.de

جرمنی میں، ان میں سے بہت سے حدود، قوانین میں شامل ہیں. مثلاً، یھاں اپنے گھروں میں اونچی آ واز میں گانے سننے کے بھ قوانین ہیں۔ ایسے قوانین محشرے میں لوگوں کو اپنے مقررہ وقت پر، بخیر کسی تکلیف کے سونے کی حفاظت بخشتے ہیں۔ اس لئے،حکومت عام طور پر کوئی بھی شور شرابے والے کام (مثلاً: تعمیر اور مرمرات) رات دس بجے سے صبح سات بجے اور دوپہر ایک بجے سے تین بجے تک کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔ اور ان قوانین کی ملکی چھٹیوں اور حفتے کے ھر اتوار پر بھی پابندی کی جاتی ہے۔

چاہے یہ سننے میں عجیب لگے: قوانین آزادی کی سہولت فراہم کر سکتے ہیں۔ جرمنی میں قانون کی پابندی کرنا عام سمجھا جاتا ہے, چاہے کوئی دیکھ بھی نا رہا ہو۔ مثلاً: گاڈی چلانے والے اور سڑکوں پر چلنے والوں سب کو سرخ بتی کی تابعداری کرنا پڑتی ہے, اور کوڑے کرکٹ کو ھمیشہ ٹریش بنز میں ڈالا جاتا ہے۔ جو لوگ جرمنی میں قانون کی پابندی کرتے ہیں ان کی معاشرے میں بہت عزت کی جاتی ہے۔ اور ایسے لوگوں پر بہت اعتماد اور اعتبار کیا جاتا ہے۔

©2019 Deutschland-Begleiter.de